© rasailojaraid.com

غزل

جناب شارق ایم اے

منزلیں اُسی کی ہیں، جو قدم بڑھاتا ہے | تھک کے گرنے والا تو گردِ راہ پاتا ہے
ہر قدم پہ ٹھوکر سے منزلیں جگاتا ہے | جو خود اپنی ہمّت کو راہ بر بناتا ہے
میرے خانۂ دل میں روشنی ہو تو جانوں | یوں تو ایک مدت سے چاند جگمگاتا ہے
اُس کو کیا ہو اندیشہ بجلیوں کی یورش کا | جو خود اپنے ہاتھوں سے آشیاں جلاتا ہے
گُل ہو یا شگوفے ہوں، حق اُسی کا ہے ان پر | جو لہو کی چھینٹوں سے گلستاں سجاتا ہے
پھول سُوکھے جاتے ہیں بادلوں کے سایہ میں | دیکھیں اب بہاروں کا رنگ کیا دکھاتا ہے
اُس کے عزم و ہمت کو دیکھئے جو گلشن میں | بجلیوں کے سائے میں آشیاں بناتا ہے

رات کی خموشی میں جانے کون اے شارق
میرے دل کی خلوت کو انجمن بناتا ہے

بیان بابت ملکیت و تفصیلات متعلقہ ماہنامہ "بُرہان" دہلی

فارم چہارم

(دیکھو قاعدہ ۸)

۱۔ مقامِ اشاعت	اُردو بازار جامع مسجد دہلی ۶	قومیت	ہندوستانی
۲۔ وقفۂ اشاعت	ماہانہ	سکونت	اُردو بازار جامع مسجد دہلی ۶
۳۔ طابع کا نام	حکیم مولوی محمد ظفر احمد خاں	۵۔ ایڈیٹر کا نام	مولانا سعید احمد اکبرآبادی ایم اے
قومیت	ہندوستانی	قومیت	ہندوستانی
سکونت	اُردو بازار جامع مسجد دہلی ۶	سکونت	علی منزل، ڈگی روڈ، سول لائنز علی گڈھ
۴۔ ناشر کا نام	حکیم مولوی محمد ظفر احمد خاں	۶۔ مالک	ندوۃ المصنفین، اُردو بازار جامع مسجد دہلی ۶

میں محمد ظفر احمد ذریعہ ہٰذا اقرار کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا تفصیلات میرے علم و اطلاع کے مطابق صحیح ہیں۔

دستخط ناشر: محمد ظفر احمد عفی عنہ
13/3/64

© rasailojaraid.com